بہاریہ مکئی کی کاشت

(زرعی فیچر سروس، نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب)

گندم اور چاول کے بعد مکئی سب سے اہم غذائی فصل ہے۔ مکئی انسانی خوراک کے علاوہ مویشیوں اور مرغیوں کی خوراک میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس سے نشاستہ، خوردنی تیل، گلوکوز، کسٹرڈ، جیلی اور کارن فلیکس وغیرہ بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ بہاریہ مکئی کی بڑی اہمیت ہے اور اس کی فی ایکڑ پیداوار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ پنجاب میں مکئی تقریباً 20 لاکھ ایکڑ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے۔ مکئی کی سال میں دو فصلیں لی جاتیں ہیں پہلی بہاریہ مکئی اور دوسری موسمی مکئی کہلاتی ہے۔ تھوڑے عرصے کی فصل ہونے کی بنا پر اسے فصلوں کی ترتیب اور ادل بدل میں بآسانی شامل کیا جاسکتا ہے۔ بہاریہ مکئی کا وقت کاشت 21 جنوری تا 28 فروری ہے۔ کاشتکار محکمہ زراعت کی منظور شدہ ہائبرڈ اقسام وائی ایچ-1898، ایف ایچ-1046، ایف ایچ-988، وائی ایچ-5427 اور وائی ایچ-5482، وائی ایچ -5561، وائی ایچ -5568 اور وائی ایچ -5560، کی کاشت کریں جبکہ مکئی کی عام منظور شدہ اقسام میں گوہر-19، ساہیوال گولڈ، سمٹ پاک، پاپ-1، سویٹ-1 اور ملکہ -2016 شامل ہیں۔ بارانی علاقوں میں جہاں آبپاشی کا خاطر خواہ انتظام نہیں ہوتا وہاں مکئی کی عام کاشت نسبتاً بہتر رہتی ہے۔ مکئی کی پیداوار میں اضافہ کی بنیادی وجہ ہائبرڈ بیج اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال ہے کیونکہ ہائبرڈ اقسام بہترین پیداواری صلاحیت رکھتی ہیں۔ ان دوغلی اقسام میں گرم اور خشک موسمی حالات کو برداشت کرنے کی بہترین صلاحیت ہوتی ہے۔ ان ہائبرڈ اقسام کی چھلیاں عام طور پر آخری سرے تک دانوں سے بھری ہوتی ہیں۔ ہائبرڈ اقسام کا قد درمیانہ، تنا اور جڑیں مضبوط ہوتیں ہیں جس کی وجہ سے یہ زیادہ کھاد برداشت کرلیتی ہیں اور گرنے سے محفوظ رہتی ہیں۔ بہاریہ مکئی کی بہتر پیداوار کے حصول کے لیے زمین کی تیاری اور موزوں طریقہ کاشت کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔ اچھے طریقہ سے تیار کی گئی زمین میں مکئی کی جڑوں کی بڑھوتری آسان اور پکڑ مضبوط ہوتی ہے۔ مکئی کی اچھی پیداوار لینے کے لیے کھیت کا ہموار ہونا ضروری ہے تاکہ پانی ایک جیسا لگے۔ بہاریہ مکئی زیادہ تر وٹوں پر کاشت کی جاتی ہے۔ اس لیے اگر کھیت ہموار نہیں ہوگا تو پانی لگانے سے کہیں تو پانی وٹوں کے اوپر چڑھ جائے گا اور کہیں نیچے رہ جائے گا جس سے نہ صرف اُگاؤ متاثر ہوگا بلکہ بعد میں بڑھوتری بھی متاثر ہوگی۔ وٹوں پر کاشت کے لیے صاف ستھرا، صحت مند، خالص اور 90 فیصد سے زائد روئیدگی رکھنے والا 8 سے 10 کلوگرام جبکہ بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل (صرف بارانی علاقے)12 سے 15 کلوگرام بیج فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔ بیج کو ابتدائی مرحلہ میں رس چوسنے والے کیڑوں خصوصاً کونپل کی مکھی کے حملہ سے بچاؤ کے لیے اومیڈاکلوپرڈ 70WS یا تھایا میتھوکزام 70WS بحساب 5 گرام فی کلوگرام بیج اور بیماریوں کے حملہ سے بچاؤ کے لیے تھائیوفینیٹ میتھائل 70WP یا بینومل 50WP بحساب 2 گرام فی کلوگرام لگا کر کاشت کریں۔ زمین کی ابتدائی تیاری اس کھیت میں بوئی گئی سابقہ فصل کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔ اگر مکئی آلوؤں والے کھیتوں میں کاشت کرنی ہو تو پھر اس میں دو سے تین مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دیں کیونکہ یہ زمین پہلے ہی نرم اور بھربھری ہوتی ہے لیکن اگر کپاس، کماد یا سُورج مکھی وغیرہ کا وڈھ ہو تو پھر اس میں روٹاویٹر ضرور چلائیں تاکہ مڈھ وغیرہ تلف ہو جائیں اور بوائی میں کوئی دقت پیدا نہ ہو لیکن اگر کسی وجہ سے روٹاویٹر میسّر نہ ہو تو پھر ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل ضرور چلائیں اس طرح زمین کی ابتدائی تیاری ہو جائے گی۔ بوائی کے لیے زمین کی حتمی تیاری کا مرحلہ راؤنی سے شروع ہوتا ہے۔ زمین کی پہلی تیاری مکمل کرنے کے بعد 10 سے 12 ٹن فی ایکڑ گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈال کر اسے کھیت میں بکھیرنے کے بعد بوائی کے لیے راؤنی کریں۔ زمین وتر آنے کے بعد سب سے پہلے سہاگہ دیں تاکہ کھیت میں ڈھیلے وغیرہ نہ بنیں۔ اس کے بعد زمین کو بوائی کے لیے تیار کیا جائے لیکن تیار کرنے سے پہلے مصنوعی کھادوں کی وہ مقدار جو بوائی کے وقت ڈالی جاتی ہے یعنی فاسفورس اور پوٹاش کی پوری مقدار جبکہ نائیٹروجن کھاد کی پہلی قسط ڈالیں۔ راؤنی کے بعد زمین وتر آنے پر دو سے تین مرتبہ عام ہل چلا کر زمین تیار کرکے کھیلیاں یا پٹڑیاں بنالیں۔ آبپاش علاقوں میں مکئی کی بہاریہ کاشت کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اڑھائی فُٹ کے باہمی فاصلہ پر شرقاً غرباً وٹیں بنائی جائیں اور ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے وٹوں کی

ڈھلوان پر ایک ایک بیج کا وٹوں کے جنوبی سمت چوکا یا چوپا لگایا جائے۔ بہاریہ مکئی میں دوغلی اقسام کو 6 انچ اور سنتھیٹک اقسام کو 7 سے 8 انچ کے فاصلہ پر کاشت کریں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ ہونے کی صورت میں پودوں کی فی ایکڑ تعداد تقریباً 35000 جبکہ 7 سے 8 انچ فاصلہ کی صورت میں یہ تعداد 26000 سے 30000 ہو گی۔ آبپاش علاقوں میں بہاریہ مکئی کو ساڑھے تین فٹ کے باہمی فاصلہ پر بنائی گئی پٹڑیوں پر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ میں بھی ہلکا پانی لگانے کے فوراً بعد ریز پہنچنے سے پہلے پٹڑیوں کے دونوں اطراف چوکا یا چوپا لگایا جاتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں بہاریہ مکئی میں بوائی کے بعد دوسرا پانی ہفتہ بعد ضرور لگائیں تاکہ اگاؤ اچھا ہو سکے۔ اچھی پیداوار کے لیے بارانی علاقوں میں مکئی ہمیشہ اڑھائی فٹ کے فاصلے پر ڈرل، پلانٹر، پور یا کیرا سے کاشت کریں۔ بہاریہ مکئی سے فی ایکڑ زیادہ پیداوار لینے کے لئے متوازن کھادوں کا استعمال بیحد ضروری ہے۔ مکئی کے کاشتکار **ہائبرڈ اقسام** کے لئے **کمزور زمین** میں **بوقت بوائی** تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا استعمال کریں۔ **درمیانی زمین** کے لئے اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ **زرخیز زمین** میں **بوقت بوائی** دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی استعمال کریں۔ مکئی کی **عام اقسام** کے لئے **بوقت بوائی** **کمزور زمین** میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ **درمیانی زمین** میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی۔ اس کے علاوہ زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی استعمال کریں۔ مکئی کی متوازن کھادوں کے استعمال سے فصل کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ کاشتکار اپنے دستیاب بجٹ کے مطابق مکئی کی متوازن کھادوں کے استعمال کے لئے موبائل ایپ " کھاد حساب " سے بھی راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

☆☆☆